34750 _ عورت کا اپنے خاوند کے گھرکے علاوہ کپڑے اتارنا

سوال

حدیث میں یہ ٹابت ہیے کہ عورت اپنے خاوند کیے گھر کیے علاوہ کہیں اور کپڑے نہ اتارے ، اس سے کیا مراد ہیے ، اورکیا عورت اپنے رشتہ داروں اورگھروالوں کیے ہاں کپڑے اتار سکتی ہیے ؟

پسندیده جواب

الحمد للم.

امام احمد اورابن ماجہ اور حاکم رحمہم اللہ نے عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے حدیث بیان کی سے :

(جس عورت نیے بھی اپنیے خاوند کیے گھرکیے علاوہ کہیں اور اپنیے کپڑے اتارے تواس نیے اپنیے اوراللہ تعالی کیے درمیان پردےے کوپھاڑڈالا) ۔

اورامام حاکم ، احمد ، طبرانی اور بیہقی رحمہم اللہ تعالی نے ابوامامہ رضی اللہ تعالی عنہ سے حدیث بیان کی ہے جس کے الفاظ یہ ہیں :

(ایما امراۃ نزعت ثیابھا خرق اللہ عزوجل عنھا سترہ) ۔جس عورت نے بھی اپنے کپڑے اتارے اللہ تعالی اس کے سترکوپھاڑ دے گا ۔

تواس سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مراد ۔ اللہ اعلم – یہ ہے کہ عورت خاوند کے گھرکے علاوہ کہیں اوراس سستی سے منع فرمایا ہے کہ جس میں کپڑوں علیحدہ ہوں اورستر پوشی نہ رہے اوراسے اس پر فحاشی وغیرہ کی تھمت کا سامنا کرنا پڑے ۔

لیکن ایسی جگہ پرکپڑے اتارنا جہاں امن ہو مثلا اپنے محرم لوگوں اور ماں باپ کے گھر میں کپڑے بدلنے کے لیے یا پھر کسی اورمباح اورجائز کام کے لیے جو فتنہ سے دور ہوں تو اس میں کوئ قباحت اورحرج نہیں ۔

اور اللہ تبارک وتعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے ۔ .